اسلام نے مختلف رشتوں کی شکل میں عورت کا خاص مقام مرتب کیا ہے۔ واضح کریں۔ نیز عورت کے معاشرتی اور ازدواجی حقوق پہ بحث کریں۔

1۔ تعارف:

"تم میں سے سب سے بہتر لوگ وہ
ہیں جو اپنی عورتوں کے
ساتھ حسن سلوک کرتے ہیں۔"

(الحدیث)

اسلام نے عورت کا ایک خاص مقام متعین کیا ہے۔ اسلام کی رو سے انسان اشرف المخلوقات ہے اور کسی انسان کو دوسرے انسان پہ تقویٰ کے علاوہ کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ اسلام نے عورتوں کو بلند مرتبہ عطا کیا ہے۔ ماں کو اعلیٰ مقام دیا، بہن اور بیٹی کو گھر کی زینت قرار دیا جبکہ باقی تمام رشتوں کو بھی بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ اس کے علاوہ مغربی رسومات کے برعکس اسلام نے تمام خواتین کو تمام معاشی، معاشرتی، اور ازدواجی حقوق عطا کیے تاکہ تمام خواتین اپنی مرضی کے مطابق اور اللہ کی خوشنودی کی خاطر اسلامی اقدار کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ اسلام ایک پرامن مذہب جو ہر ذی روح کے حقوق کا مکمل خیال رکھتا ہے۔

2۔ اسلام سے قبل عورت کا مقام:

اسلام اور نبی کریم ﷺ کی آمد سے قبل عرب معاشرے میں عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ

نہیں کیا جاتا تھا۔ بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ جلا دیا جاتا کیونکہ خواتین کی معاشی اور جنسی استحصالی کی جاتی تھی۔ معاشرے میں عورتوں کے ساتھ غلاموں سے بھی بدتر سلوک کیا جاتا تھا۔

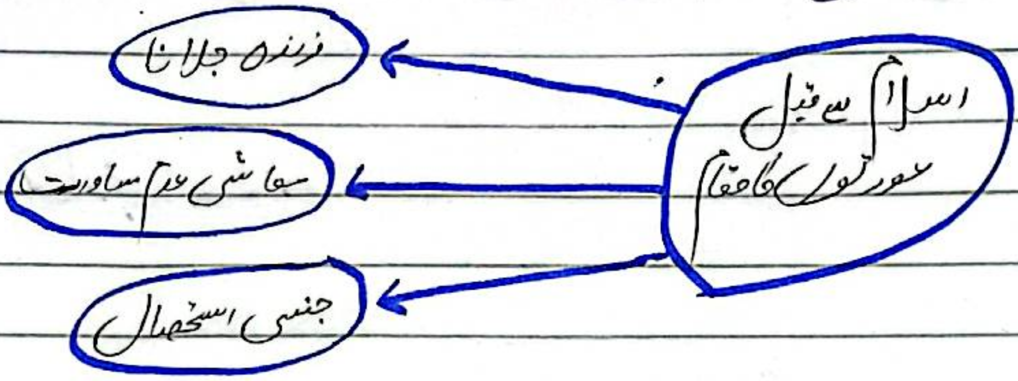

3۔ اسلام میں عورت کا مقام:

اسلام نے عورت کو بلند مقام و مرتبہ عطا کیا۔ اسلام کو بیٹی، بیوی، ماں، اور بہن کی شکل میں اہم مقام عطا کیں۔

1۔ ماں کا مقام، قدموں تلے جنت

اسلام میں عورت کو بحیثیت ماں اہم مرتبہ دیا گیا ہے۔ ماں کا مقام تمام خواتین سے بلند ہے۔ اللہ نے ماں کو گھر کے تمام ستونوں کا مرکزی ستون قرار دیا ہے۔ ماں اولاد کی پرورش اور نشوونما میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا

"جنت ماں کے قدموں تلے ہیں۔"

ii) عورت کا مقام بحیثیت بیوی:

اسلام میں عورت کو بحیثیت بیوی اہم مقام حاصل ہے۔ آپؐ اپنی تمام زوجاؤں ازواج کے ساتھ برابری کا برتاؤ فرماتے تھے۔ اسلام اور سنتِ رسولؐ سے ثابت ہوتا ہے کہ بیوی اسلامی معاشرے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

> هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ
>
> "وہ تمہارے لیے لباس اور تم ان کے لیے لباس ہو"

iii) اسلام میں بیٹی کا مقام: رحمت کا درجہ:

اسلام میں عورت کو رحمت کہا گیا ہے۔ بیٹیاں گھر کی رحمت ہوتی ہیں۔ بیٹی کو اسلام میں تمام بنیادی حقوق سے نوازا گیا ہے۔ بیٹیوں کے لیے وراثت کا مخصوص حصہ بھی مختص کیا گیا ہے جو سے ادا کرنا لازم ہے۔ آپؐ نے فرمایا

> "جس نے دو بیٹیوں کی پرورش اور انہیں بیٹوں پر فوقیت نہ دی۔ تو وہ جنت میں میرے ساتھ ہوں (آپؐ نے دو انگلیوں کو ملایا) ہوگا"

iv) اسلام میں بہن کا مقام: گھر کی زینت:

بہن کو اسلام میں اہم مقام دیا گیا ہے اور اس کے تمام حقوق کی ادائیگی

کو فرض شمار کیا گیا ہے۔ اسلام نے بہن کے حقوق اور مقام پہ بار بار زور دیا ہے۔ آپ ﷺ کی بھی دو منہ بولی بہنیں تھی جو آپ ﷺ کی دائی حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی بیٹیاں تھی۔

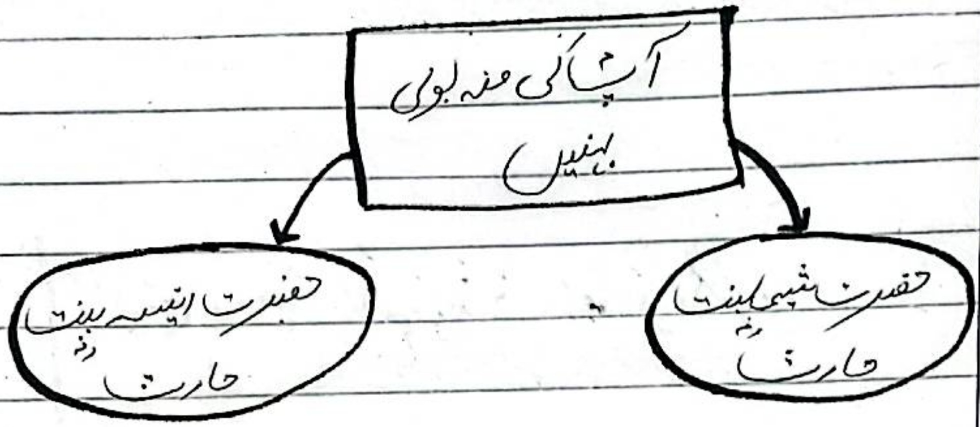

4. اسلام میں عورت کے معاشرتی حقوق:

اسلام میں عورت کو مندرجہ ذیل معاشرتی حقوق حاصل ہیں۔

(1) تعلیم کا حق:

اسلام میں عورت کی تعلیم پہ توجہ دی گئی ہے اور یہی اسے اسلامی معاشرے کا اہم ستون قرار دیا گیا ہے۔ خواتین کی جدید اور اسلامی تعلیم معاشی اور معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ارشاد ہوا۔

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے"

ii) حرمت عزت کا حق:

اسلام میں عورتوں کو عزت اور خاص حرمت عطا کی گئی ہے۔ خواتین کی عزت کرنا لازم اور ان پہ بری نظر ڈالنا گناہ ہے۔ تمام خواتین کی حرمت کا خیال رکھنا اسلامی معاشرے میں نہایت ضروری ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوا۔

> "اے نبی! مومن مردوں سے فرما دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں"

iii) زندگی کا حق:

عورت کو زندگی گزارنے کے مکمل حقوق ادا کیے گئے ہیں۔ اسلام سے قبل عورتوں کو زندہ جلا دیا جاتا تھا لیکن اسلام اس کی سختی سے تردید کی اور عورت کو زندگی کے مکمل حقوق ادا کیے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا.....

> "جس نے کسی جان کو جان کے بدلے کے بغیر یا انصاف کے بغیر قتل کیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کیا"

iv) معیشت کا حق:

عورت کو برابر کے معاشی حقوق دیئے گئے ہیں۔ عورت نیک اور حلال طریقے سے معاشی حقوق حاصل کرنے کی اہل ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوا

> "مردوں کے لیے وہ کچھ ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے وہ کچھ ہے جو انھوں نے کمایا"

۷) حسن سلوک کا حق:

عورت کے ساتھ حسن سلوک برتنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ اپنی ازواج اور بیٹیوں کی تشریف آوری پہ کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عورت عزت اور حسن سلوک کے گراں قدر مستحق ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

> **وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوف**
>
> "عورت کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو"

۱۱) تجارت کا حق:

عورت کو اسلام میں جائز اور شرعی تجارت کا حق حاصل ہے بشرطیکہ وہ اسلامی تعلیمات کے خلاف نہ ہو۔ آپ ﷺ کی زوجہ ام المومنین حضرت خدیجہؓ ایک تاجر خاتون تھیں۔ حضرت محمد ان کے غلام میسرہ کے ہمراہ تجارتی سفر پہ جایا کرتے تھے۔ جس سے متاثر ہو کر انہوں نے نبی کریم ﷺ کو پیغام نکاح بھیجا۔

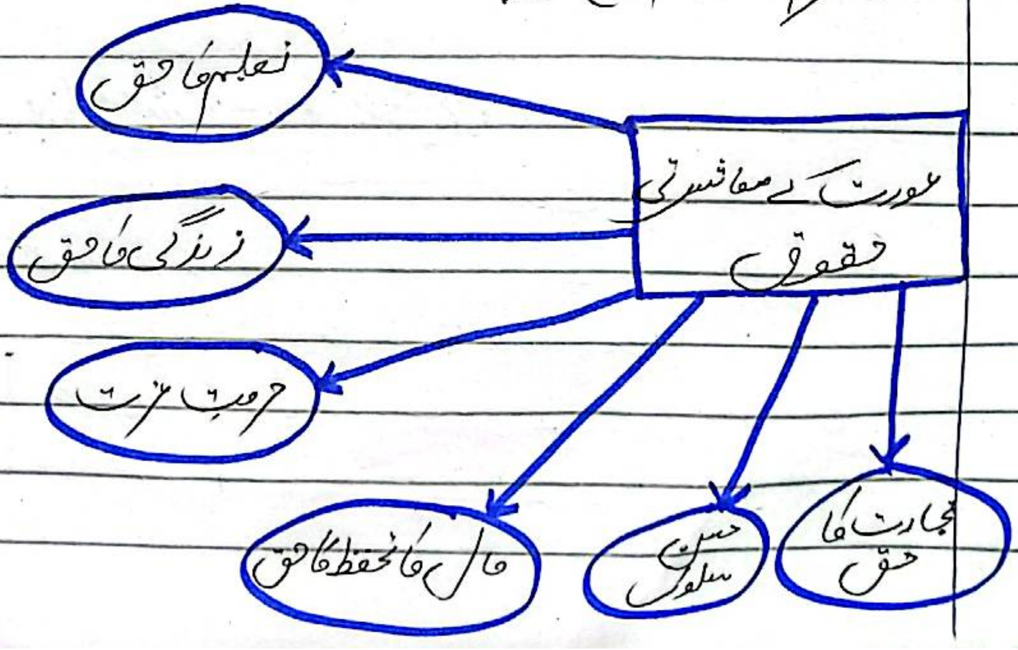

اسلام میں خواتین کے ازدواجی حق:-

اسلام نے عورت کو معاشی اور معاشرتی حقوق کے ساتھ ازدواجی حق بھی ادا کئے ہیں۔

i) شادی کا حق:

اسلام میں خواتین کو شادی کا مکمل حق دیا ہے۔ خواتین ماں باپ کی رضامندی کے ساتھ اپنی مرضی سے کسی بھی مسلمان مرد سے نکاح کر سکتی ہیں۔ نکاح میں زبردستی کرنا اسلام میں ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔

> "اے ایمان والو! اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ کسی سے بھی نکاح کر لیں"

ii) حرمت نکاح کا حق:

اسلام میں نکاح کی حرمت مقرر کی گئی ہے اور اس مقدس عمل کو چند پابندیوں میں محصور کیا گیا ہے تاکہ معاشرے کا توازن برقرار رہ سکے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوا

> "تم پر اپنی مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، اور خالائیں حرام کر دی گئی ہیں"

CamScanner

iii) مہر کا حق:

اسلام میں نکاح کے بعد عورت کے لیے مہر کی خاص رقم مقرر کی گئی ہے۔ یہ مہر ادا کرنا فرض ہے۔ اس کے ادا کیے بغیر عورت سے کوئی بھی جنسی تعلق استوار کرنا گناہ اور ممنوع ہے بشرطیکہ کہ وہ عورت خود اس رقم میں کوئی معاملہ طے نہ کرے۔ (تاخیر سے ادا کرنا وغیرہ) - قرآن پاک میں ارشاد ہے

"اور اپنی عورتوں کو مہر خوشی خوشی ادا کرو"

iv) نان و نفقہ کا حق:

اسلام میں عورت کو نان و نفقے کا مکمل حق دیا گیا ہے یعنی مرد پہ لازم ہے کہ وہ عورت کی کھانے پینے اور دیگر ضروریات کی تکمیل کا مکمل بندوبست کرے۔ اللہ تعالی نے قرآن میں فرمایا۔

"مرد عورتوں پہ محافظ اور منتظم ہیں"

v) خلع کا حق:

عورت اگر مرد سے راضی نہیں یا باہمی اختلاف حد سے بڑھ گئے ہیں تو عورت کو خلع حاصل کرنے کا حق دیا گیا ہے۔ گویا اسلام نے طلاق کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا ہے لیکن حسب ضرورت حکمت کے تحت عورت کا خلع لینا جائز ہے۔ قرآن میں ہے

"اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت مہر کا کچھ حصہ ادا کر کے علیحدگی اختیار کرے"

خواتین کے ازدواجی حقوق

- شادی کا حق
- حرمت نکاح کا حق
- مہر کا حق
- نان و نفقے کا حق
- خلع کا حق

6. خلاصہ بحث:

اسلام عورت کے حقوق کا ضامن ہے۔ اسلام نے تمام خواتین کو رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر برابری کے حقوق دیے ہیں اور ان کی حرمت کو قرآن اور سنتِ نبی ﷺ کے ذریعے معاشرے میں اجاگر کیا۔ آج خواتین کا معاشی اور معاشرتی استحصال ہو رہا ہے جس کی بنیادی وجہ دین سے دوری اور اسلام کے من گھڑت تشریح ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ خواتین اسلام اور شریعت کے دائرے میں رہ کر اپنے حقوق حاصل کریں۔ نذیر سرسوی نے کیا خوب کہا ہے۔

اس نزاکت کے سراپے میں بھی فولاد ہے تو
نغمہ ہے، صبر کہیں وقت کی فریاد ہے تو
کون مجبور کرے گا تجھے، آزاد ہے تو
فخر کرتی ہے زمیں خود پہ، زمیں زاد ہے تو